سوال

(203) میت کے گھر میں عورتوں کے لیے درسِ قرآن کا اہتمام کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مارے یہاں ایک نئی رسم چل نکلی ہے کہ کسی آدمی یا عورت کا انتقال ہوتا ہے تو دوسرے دن اس گھر عورتوں کا درسِ قرآن ہوتا ہے اور قرآن بھی پڑھا جاتا ہے۔ کیا یہ ازروئے کتاب وسنت صحیح ہے؟ (سائل عبدالرشید عراقی) (۷ جولائی ۱۹۹۸ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مردے کے لیے قرآن خوانی کرانا کتاب وسنت سے ثابت نہیں۔ صحیح حدیث ہے :

’مَنْ اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِنَا ہٰذَا مَا لَیْسَ مِنْہُ فَهُوَ رَدٌّ‘ (صحیح البخاری، بَابُ إِذَا اصْطَلَحُوا عَلَی صُلْحِ جَوْرٍ فَالصُّلْحُ مَرْدُودٌ، رقم:۲۶۹۷)

’’یعنی جو دین میں اضافہ کرے وہ مردود ہے۔‘‘

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:219

محدث فتویٰ